نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

گندم کے کاشتکار درجہ حرارت میں اضافہ ہونے پر ہلکی آبپاشی کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور23 فروری2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق گندم کی فصل کو گوبھ کی حالت میں پانی ضرور لگائیں کیونکہ اس وقت سٹہ پودے کے اندر بن کر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے اور اگر اس وقت پانی نہ دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ درجہ حرارت میں اضافہ کے باعث گندم کی فصل کو آبپاشی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔زرعی ماہرین کے مطابق گندم کی پیداوار میں کمی کا امکان موجود ہوتا ہے جب دن اور رات کا اوسط درجہ حرارت 25 ڈگری سینٹی گریڈ ہوجائے۔آج کل رات کا درجہ حرارت معمول کے مطابق ہے اور کھیتوں میں اوس دن کے دوران گرمی کے اثرات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہورہی ہے۔پچھیتی کاشتہ گندم درجہ حرارت مزید بڑھنے سے متاثر ہونے کا امکان ہے جبکہ اگیتی (نومبر کاشت) گندم پر درجہ حرارت میں اضافہ سے قدرے کم بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اس صورتحال میں گندم کے کاشتکار درجہ حرارت میں اضافہ ہونے پر ہلکی آبپاشی کریں ،خاص طور پر15 مارچ اور اس کے بعد ہلکی آبپاشی کو معمول بنالیں تاکہ گندم کی فصل ہیٹ سٹریس سے محفوظ رہے اور گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔اس کے علاوہ کاشتکار یوریا کھاد کا مزید استعمال نہ کریں کیونکہ سرسبز فصل ست تیلے کے حملے کا باعث بنتی ہے۔اس کے علاوہ کاشتکار گندم کی فصل پر کنگی کا حملہ پر نظر رکھیں۔کنگی کا مرض پھپھوندی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔زرد کنگی کا حملہ پتّوں پر ہوتا ہے اور انتہائی شدید حملہ کی صورت میں سٹے بھی متاثر ہوتے ہیں۔پودے کے پتوں پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں پوڈر کی صورت پائے جاتے ہیں۔بھوری کنگی کا حملہ عام طور پر نچلے پتوں سے شروع ہوتا ہے جس کی وجہ سے پتے کے اوپر بھورے رنگ کا زنگ نما پوڈر دکھائی دیتا ہے جبکہ سیاہ کنگی کا حملہ میں پتوں اور تنوں پر بیضوی دھبے نمودار ہوتے ہیں جو کہ شروع میں بھورے رنگ کے ہوتے ہیں اور بعد ازاں ان کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے اور سائز میں بڑے ہوجاتے ہیں۔یاد رہے کنگی کا حملہ سب سے پہلے کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر پورے کھیت میں پھیل جاتی ہے لہذٰا کاشتکار باقاعدگی سے اپنی فصل کا معائنہ کریں اور کنگی کا حملہ ظاہر ہوتے ہی مناسب پھپھوندی کُش زہروں کا محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے سپرے کریں تاکہ یہ بیماری مزید نہ پھیلے۔اس موسم میں گندم کی فصل پر ست تیلے کا حملہ بھی ہوسکتا ہے اس لئے اس کے مربوط انسداد کیلئے کاشتکار اپنی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں۔یاد رہے ست تیلے کا حملہ گندم کی فصل پر ٹکڑیوں کی شکل میں ہوتا ہے لہذٰا جیسے ہی اس کا حملہ نظر آئے متاثرہ کھیت کے حصوں میں پودوں کو رسی سے ہلا کر تیلے کو نیچے گرالیں۔

☆☆☆☆